نمبر : 2395

کتاب کا نام...	:۔	جامع الفواید
مصنف	:۔	یوسف بن محمد بن یوسف هروی (وفات: ۹۵۰ھ/۴۴-۱۵۴۳ء)
مہر ومالک..	:۔	شیخ نورالدین ابن عبدالقادر
سائز............	:۔	21x12 سطور ... :۔ 12
اوراق	:۔	398 کاتب .... :۔ -
تاریخ کتابت..	:۔	۵ شعبان ؟ ھ خط ...... :۔ نستعلیق
زبان	:۔	فارسی موضوع :۔ طب
آغاز...........	:۔	بسم اللہ... کتاب قرابادین از کتاب ذخیرهٔ بباید دانستن که نخست بجمع ذخیرهٔ خوارزمشاهی مشغول آید، عزم آن بود که این کتاب مفردهٔ ادویه و کتاب قرابادین نباشد
اختتام	:۔	..... بدل این برگ تمام است۔ افستن : بدل آن مثل اساردنست ونیمه وزن افستین ۔ اقیل : بدل آن مثل آن تربدست ومثل آن صبر (کذا) واللہ اعلم بالحقیقة والصواب وهو احکم الحاکمین
ترقیمه	:۔	تمت بعون اللہ وحسن توفیقه فی یوم خمیس خامس شهر مبارک شعبان سه والسلام واللہ اعلم بالصواب.
حالت	:۔	مجلد۔ مکمل۔ ورق۔۱، سادہ ہے۔ ورق ۲-الف پر کتاب کا نام ''این کتاب جامع الفواید'' اور مالک کتاب کا نام بھی درج ہے۔ ورق ۲ -ب پر اوزان طبی کی فہرست ہے اور ورق ۳-الف پر اوزان موافق نسخہ میر محمد مومن لکھے ہوئے ہیں۔

نوٹ .... :۔ فارسی میں طب کی دو مشہور اور قدیم کتابیں ہیں :

(۱) ذخیرۂ خوارز شاھی، اس کے مؤلف سید اسمٰعیل گرگانی (ولادت ۴۳۴ھ/ ۴۳-۱۰۴۲ء اور وفات ۵۳۱ھ/ ۳۷-۱۱۳۶ء) خوارزمشاھی سلاطین کے درباروں سے وابستہ رہے تھے۔ انہوں نے یہ کتاب ۵۰۴ھ/ ۱۱-۱۱۱۰ء میں لکھی تھی جو مباحث طب پر مشتمل ہے۔

(۲) قرابادین - اس کے مؤلف مظفر بن محمد حسینی شفائی/صفہانی (حکیم شفائی) وفات ۹۸۳ھ/ ۷۶-۱۵۷۵ء نے یہ کتاب اصفہان میں تصنیف کی تھی۔

جامع الفواید کے مصنف نے موجودہ تالیفات کے دو حصے کئے ہیں۔ پہلے حصہ کو قرابادین کے تحت کے طور پر اور دوسرے حصہ کو ذخیرۂ خوارزمشاھی کے تحت کے طور پر لکھا ہے۔ پہلا حصہ ورق ۳-ب سے ورق ۱۴۷-ب تک اور دوسرا حصہ ورق ۱۴۷-ب سے کتاب کے آخر تک پھیلا ہوا ہے۔ اس کتاب کی خوبی یہ بتائی گئی ہے کہ عام طور پر قرابادین میں دواؤں کے مرکبات کا ذکر ہوتا ہے، جسے انگریزی میں Pharmacopia کہتے ہیں۔ یہاں مصنف نے بیماریوں کے نام لکھ کر ان کے ضروری علاج مختلف مرکبات کے طور پر لکھے ہیں۔ ذخیرۂ خوارزمشاھی میں مفرد دواؤں کا ذکر ملتا ہے۔ مصنف نے دوسرے حصہ میں مختلف اجزاء کو جمع کر کے مفرد نسخہ جات تیار کرنے کا طریقہ لکھا ہے۔

غرض یہ کتاب بہت مفید ہے۔ اس کے مصنف یوسف بن محمد بن یوسف (وفات ۹۵۰ھ/ ۴۴-۱۵۴۳ء) ہندوستان کے مغل فرماں رواں بابر کے زمانہ میں ھرات سے یہاں آئے تھے اور بابر تیز ھمایوں کے درباروں سے طبیب کے طور پر منسلک رہے تھے۔ طب کے موضوع پر ان کی دیگر تصانیف منظوم ہیں (دیکھئے: تاریخ نظم ونثر در ایران ودر زبان فارسی؛ سعید نفیسی۔ جلد اول۔ ص ۲۸۲ اور ۳۹۹) اور بزم تیموریہ جلد اوّل؛ سید صباح الدین عبدالرحمٰن؛ ص: ۱۰۰-۱۰۱)